نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اُس پر فخر کرتا ہے۔۔

(ارشادالقلوب۔ دیلمیؒ۔ ص ۲۲۶)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

مومنین کی نفیس فیرینی، لذیذ حلوہ اور عمدہ روٹیوں سے ضیافت کرنا امام جعفرِ صادق علیہ السلام کی سیرت ہے..

علامہ باقر مجلسیؒ اپنی کتاب "حلیۃ المتقین" میں بسند معتبر امام جعفر صادقؑ سے ایک روایت بیان کرتے ہیں جس کے مطابق

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اکثر عمدہ روٹیوں، نفیس فیرنی اور لذیذ حلوہ لوگوں کو کھلایا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے جب خدا ہمارے لئے فراخی کرتا ہے تو ہم بھی فراخ دلی سے لوگوں کو کھلاتے ہیں اور جس وقت کم میسر آتا ہے اس وقت ہم بھی کفایت برتتے ہیں۔۔

علامہ مجلسی، حلیتہ المتقین "اردو ترجمہ مولانا مقبول احمد صاحب اشاعت: افتخار بک ڈپو صفحہ 61

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

مہمان کا بیجا تکلّف پسندیدہ نہیں ہے

حسن بن ہشام سے منقول ہے کہ میں
حسن ابن ابی یعفور کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گیا۔ امام علیہ السلام نے دوپہر کا کھانا طلب فرمایا۔ ہشام نے کہا میں تو کم کھاؤں گا۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم یہ نہیں جانتے کہ مومن کو اپنے برادر مومن سے جتنی محبت ہوتی ہے اس کا اندازہ اسی سے ہوسکتا ہے کہ اس کے کھانے میں سے کتنا کھایا۔
یعنی جتنی زیادہ دوستی ہوگی اتنا ہی زیادہ کھانا کھائے گا۔

(علامہ مجلسی، حلیتہ المتقین)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

سیرتِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

مومنین کی حلوہ و شیرینی کی دعوت۔۔

ہارون ابن موفق سے منقول ہے کہ ایک دن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھے بلایا اور میں نے امامؑ ہی کے ساتھ کھانا کھایا۔آپ کے دستر خوان پر بہت سا حلوہ موجود تھا۔میں نے حلوے کی کثرت پر تعجب کیا تو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

ہم اور ہمارے ماننے والے شیرینی ہی سے پیدا ہوئے ہیں اس وجہ سے ہمیں حلوہ بہت پسند ہے۔۔

علامہ مجلسی، حلیتہ المتقین

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

حج مبرور کی جزاء سوائے جنّت کے کچھ نہیں

تو لوگوں نے پوچھا نیک لوگوں کا حج کونسا ہے۔؟

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

پاکیزہ گفتگو کرنا اور لوگوں کو کھانا کھلانا۔۔

مستند الشیعہ فی احکام الشریعہ - جلد2

احمد بن محمد مہدی النراقی؛ تحقیق: مؤسسة آل البیت (ع) لاحیاء التراث

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

کھانا کھلاؤ ۔۔۔۔۔ رزق بڑھاؤ

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اونٹ کے کوہان میں
چھری اِتنا جلدی اثر نہیں کرتی
جتنا جلدی رزق اُن لوگوں کے پاس آتا ہے
جو دوسروں کو کھانا کھلاتے ہیں۔

بحار الانوار۔ جلد 74۔ صفحہ 362
میزانِ حکمت۔ جلد 5۔ صفحہ 762

00923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

نذرونیاز کی حرمت کو ثابت کرنے کیلئے ایک آیت سے غلط استدلال

نذر و نیاز کو حرام کہنے والے ایک آیت سے غلط استدلال پیش کرتے ہیں

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّـهِ

(سورۃ البقرۃ۔ آیت173)

ترجمہ: درحقیقت (ہم نے) تم پر حرام کیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا (کسی اور کا نام) پکارا گیا ہو۔۔

ان آیات میں مَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّـهِ سے کیا مراد ہے۔؟

تفسیر جلالین، تفسیر بیضاوی پارہ 2 رکوع نمبر 5، تفسیر روح البیان میں علامہ اسمٰعیل حقی، ترجمان القرآن شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور تفسیر وسیط علامہ واحدی میں ہے کہ

مَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّـهِ سے مراد ہے کہ وہ جانور جو بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہو

ان تفاسیر کی روشنی میں یہ واضح ہوگیا کہ یہ تمام آیات بتوں کی مذمّت میں نازل ہوئی ہیں لہٰذا اسے نذر و نیاز کے سلسلے میں چسپاں کرنا کھلی گمراہی ہے۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

گھر کی دعوتوں میں
مہمانوں سے کام نہ لیں

ابن ابی یعفور نے روایت کی ہے کہ
میں نے ایک مہمان کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے مکان میں
کسی کام کے لئے اُٹھتے ہوئے دیکھا
حضرت علیہ السلام نے اُسے روک دیا اور خود اُٹھ کر اُس کام کو انجام دیا
پھر یہ فرمایا: کہ آقائے نامدار رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مہمان سے کام لینے کو منع فرمایا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ:
حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت
میں ایک مہمان تھا
اُس نے چراغ دُرست کرنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا
حضرت علیہ السلام نے اُس کو روک دیا
اور خود چراغ دُرست کر دیا
پھر فرمایا کہ ہم اہلِ بیتؑ اپنے مہمانوں سے
کوئی کام نہیں لیتے۔

حلیۃ المتقین
علامہ باقر مجلسیؒ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

کھانا اور کھلانا

حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

جو تم نے کھالیا، وہ گیا
(یعنی اُس کا کہیں نشان بھی نہیں رہے گا)
اور جو کھلا دیا، وہ وسعت پذیر ہو جائے گا
(یعنی اُس کی جزا باقی رہے گی)۔

(ہدایت العلم و غرر الحکم۔ حصّہ دوم۔ صفحہ 14)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

رسولؐ اللہ کے تعلیم کردہ دو بہترین اعمال

ایک شخص نے
حضرت رسولِؐ خدا کی سواری کی لگام پکڑ کر سوال کیا:
یا رسولؐ اللہ! کونسا عمل سب سے بہتر ہے؟
آپؐ نے فرمایا:
کھانا کھلانا اور پاکیزہ بات کرنا۔

بحارالانوار۔ جلد71۔ صفحہ 312/میزانِ حکمت۔جلد8۔صفحہ 735

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ
قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ

اور ابراہیمؑ کے پاس ہمارے نمائندے بشارت لے کر آئے
اور آکر سلام کیا تو ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا
اور تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

(سورۃ الھود۔آیت69)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

خود کو ذلیل و رُسوا کرنے والے مہمان

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

آٹھ آدمی ایسے ہیں
کہ اگر وہ ذلیل و خوار کئے جائیں
تو اُنہیں اپنے آپ کو ملامت کرنی چاہیئے
جن میں سے دو یہ ہیں:
1۔جو کسی کے دسترخوان پر بِن بلائے چلا جائے۔
2۔وہ مہمان جو صاحبِ خانہ پر اپنا حُکم چلائے۔

حلیة المتقّین ، علامہ مجلسیؒ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مومن کی دعوت کو قبول کیجئے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

میں تمام حاضرین
اور غائبین کو وصیّت کرتا ہوں
کہ مسلمان کی ضیافت رَد نہ کریں خواہ
پانچ میل کا فاصلہ بھی طے کر کے
جانا پڑے کیونکہ کسی مومن بھائی کی
دعوت قبول کرنا دین کے ضروری
احکامات میں سے ہے۔
یہ بھی فرمایا:
کہ سب سے بدتر محرومی یہ ہے کہ
کوئی شخص اپنے مومن بھائی کی
دعوت کرے
اور وہ اُسے قبول نہ کرے۔

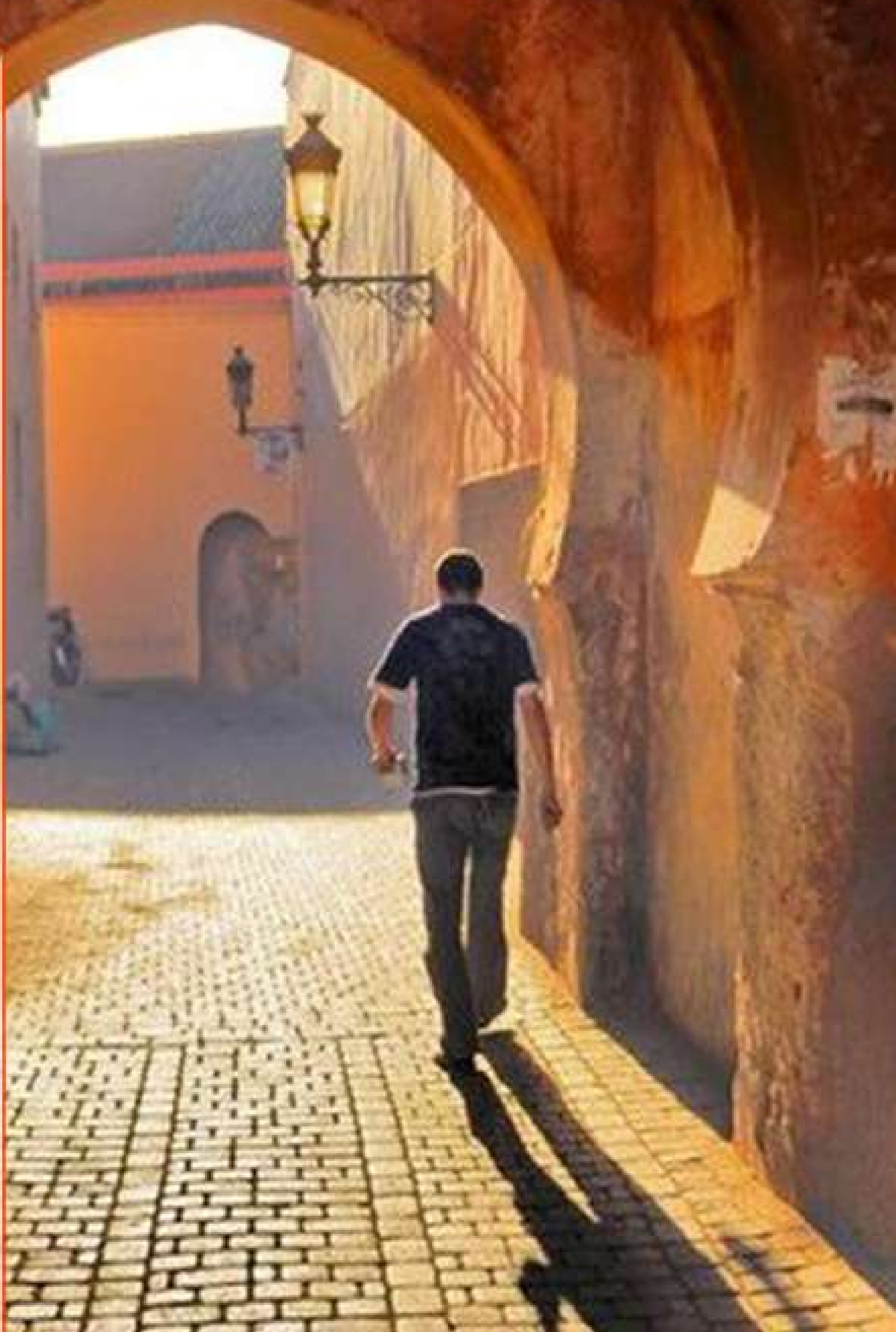

حلیۃ المتقین، علامہ مجلسیؒ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

کنجوس مہمان

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص صاحبِ ہمّت ہوتا ہے وہ لوگوں کا کھانا کھاتا ہے تاکہ لوگ بھی اُس کا کھانا کھائیں

اور جو بخیل ہوتا ہے وہ لوگوں کا کھانا اِس خوف سے نہیں کھاتا کہ لوگ بھی اُس کے یہاں کھائیں گے۔

بحوالہ: حلیۃ المتقین۔ علّامہ باقر مجلسیؒ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

نذر و نیاز و کونڈوں میں چند احتیاطیں

۱۔ اِس موقع پر غیر معتبر قصّے و کہانیوں کے بجائے معتبر کتابوں سے سیرتِ معصومینؑ سے سبق آموز واقعات و معجزات اور اقوالِ معصومینؑ پڑھے جائیں۔

۲۔ اِن تقاریب کو ہر طرح کے حرام، نامحرموں کے اختلاط یعنی مکسڈ گیدرنگ سے بچایا جائے۔

۳۔ نمود و نمائش کی نیّت نہ ہو اور مکمل اخلاص کے ساتھ اسے انجام دیا جائے۔

۴۔ نذر و نیاز کو اِس نیّت سے انجام نہ دیں کہ رجب کی مخصوص تاریخوں میں اِسے کرنے کا حکم امامؑ نے دیا ہے۔

۵۔ خواتین نامحرموں کے سامنے میک اَپ میں یا بے حجاب آنے سے گریز کریں۔

۶۔ نامحرموں کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے سے بھی گریز کیا جائے۔

۷۔ بزرگوں کو نامحرموں کے سَروں پر ہاتھ پھیرنے سے روکا جائے۔

۸۔ بہتر ہے کہ مہمانوں سے کچھ تلاوتِ قرآن یا مختصر سی دعا و زیارت پڑھوانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ اِس تقریب کو مزید بابرکت بنایا جاسکے۔

۹۔ کھانوں کو ضائع ہونے سے بچانے کا بھی انتظام کیا جائے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

کونڈوں کی رسم کے متعلق
آیت اللہ وحید خراسانی سے استفتاء

سوال: پاکستان اور ہندوستان میں رسم ہے کہ ۲۲ رجب کو مختلف قسم کے کھانے تیار کئے جاتے ہیں اور مومنین کو کھلائے جاتے ہیں، اور اِس فعل (کے ثواب) کو امام جعفر صادق علیہ السلام کو ہدیہ کیا جاتا ہے۔ آیا ایسا کرنا جائز ہے۔؟ آج کل بعض شیعہ حضرات کہنے لگے ہیں کہ یہ فعل جائز نہیں ہے، بدعت ہے۔

جواب: اشکال ندارد۔ (کوئی حرج نہیں)

(استفتاء از دفتر آیت اللہ العظمیٰ شیخ وحید خراسانی)

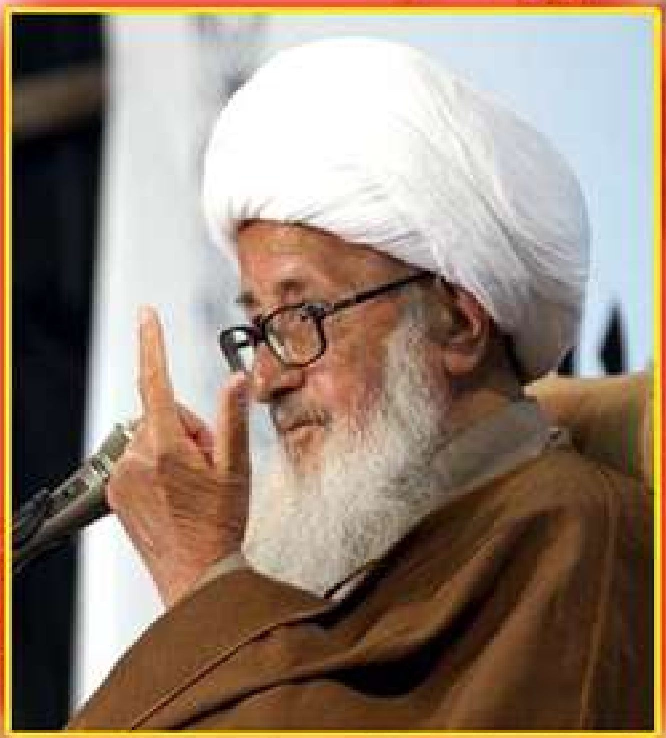

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

کونڈے کی رسم سے متعلق آیت اللہ سیّد محمد صادق روحانی سے ایک استفتاء

سوال: پاکستان، ھندوستان اور بنگلہ دیش میں رسم ہے جو کونڈے کے نام سے معروف ہے کہ 22 رجب کو مختلف قسم کے کھانے تیار کیۓ جاتے ہیں اور مومنین کو کھلائے جاتے ہیں، اور اس فعل (کے ثواب) کو امام جعفر صادق علیہ السلام کو ھدیہ کیا جاتا ہے۔ایسا کرنا جائز ہے۔؟؟ آج کل بعض شیعہ کہنے لگے ہیں کہ یہ فعل جائز نہیں، بدعت ہے۔

جواب: فی نفسہ اھلبیتؑ کے نام پر کھانا کھلانے اور شیرینی کھلانے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ کوئی مفسدہ نہ ہو اور میری نظر میں اس رسم میں کوئی مفسدہ نہیں ہے کہ بدعت یا حرام ہونے کا احساس ہو۔

سوال: در پاکستان و هند، 22 رجب به عنوان نذر امام صادق (ع) و کونڈا معروف است.
در هر سه کشور پاکستان، بنگلا دیش و هند در ماه رجب و بویژه 22 و 27 ماه رجب برگزار می گردد مسلمانها چه شیعه و چه سنی در این روزها سفره امام جعفر صادق (ع) می گسترند.
غذاها و شیرینی های مخصوص سنتی می پزند و از دوستان، همسایگان و اقوام دعوت می کنند تا میهمان آن سفره باشند. برخی می گویند این نیاز و نذر صحیح نیست و بدعت است، آیا صحیح است؟

جواب: هو العالم فی نفسه اطعام دادن و شیرنی دادن آن هم به نام مبارک اهل بیت اشکال ندارد، مگر مفسده ای بر آن مترتب باشد. در فرض سوال مفسده ای به نظر نمی رسد تا بدعت و حرام بودن آن احساس شود.

بخش استفتائات دفتر حضرت آیت الله العظمی روحانی مدظله العالی
تاریخ استفتاء 26 مئی 2018

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

کسی کتاب سے معصومینؑ سے متعلق معتبر واقعہ پڑھنے کی نذر سے متعلق آیت اللہ سعید الحکیم طباطبائی کا فتویٰ

سوال : اگر یہ نذر کی جائے کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو میں کسی کتاب سے حضرت علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا قصّہ پڑھوں گا تو کیا اِس طرح کی نذر کرنا صحیح ہے۔؟

جواب : بسم اللہ الرحمن الرحیم ولہ الحمد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نذر کی باقی شرائط کے ساتھ مذکورہ نذر کرنا صحیح ہے۔

دفتر مرجع عالیقدر تشیع حاج سید محمد سعید طباطبایی حکیم ۔ دام ظله

استفتاءکوڈ:b72e7f87c9

سوال: اینجانذر می کنندکه اگرکار ماانجام می شود ما قصه ی حضرت علی علیه السلام یاحضرت زهرا سلام الله علیها راازکتاب می خوانیم، آیااین طور نذرکردن صحیح است؟

جواب: نذر مزبور با داشتن بقیه شرایط صحیح است

نوٹ

البتہ یاد رہے کہ وہ قصہ یا واقعہ کسی معتبر حوالے سے ہو، من گھڑت نہ ہو

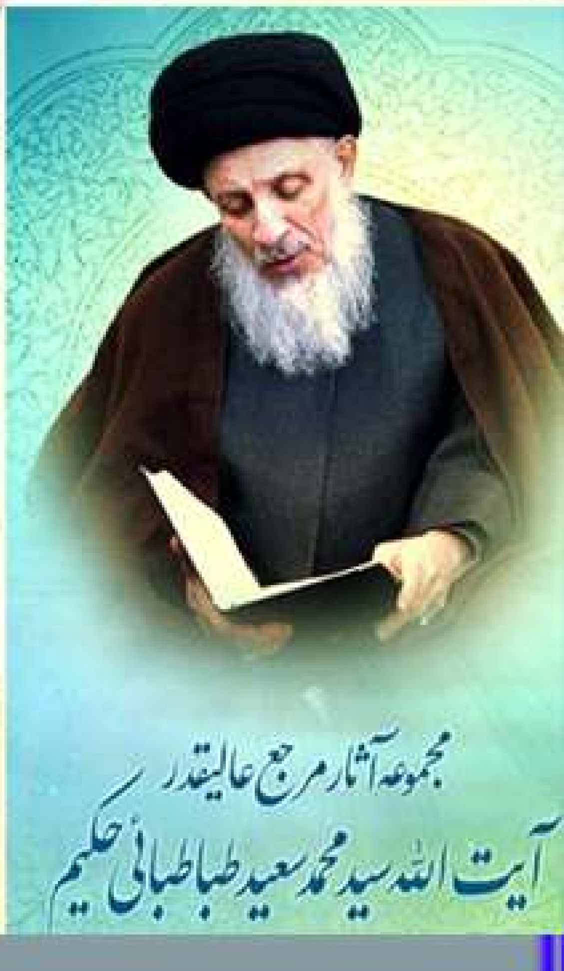

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی کا نذر و نیاز کے کھانے سے متعلق فتویٰ

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا فتویٰ "زبدۃ النصائح" میں درج ہے کہ :

اگر کسی بزرگ کی فاتحہ کیلئے ان کی روح کو ایصالِ ثواب کے قصد سے ملیدہ اور کھیر پکائیں اور کھلائیں تو مضائقہ نہیں، جائز ہے اگر کسی بزرگ کے نام کی فاتحہ دی جائے تو اس میں اغنیاء کو کھلانا بھی جائز ہے۔۔

(زبدۃ النصائح) (فتاوی رضویہ (جدید)، جلد9، صفحہ نمبر575، مطبوعہ جامعہ نظامیہ لاہور)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

نیاز و تبرّک کے سلسلے میں شاہ عبد العزیز محدّث دہلوی کا نظریہ

تیرھویں صدی کے عالم اہلسنت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں

طعامیکه ثواب آں **نیاز حضرت امامین نمایند** و **بر** آں **فاتحه** و **قل** و درود **خواندن**
تبرک **میشود خوردن بسیار خوب است**

یعنی جس کھانے پر حضرات امامین (حسنینؑ) کی نیاز کریں اس پر قل، فاتحہ اور درود پڑھنا باعثِ برکت ہے اور اس کا کھانا بہت اچھا ہے۔۔

(**بحواله: فتاوی عزیزی، جلد** اول، ص71)

مزید فرماتے ہیں:

و**اگر مالیده** و **شیر برنج بنا بر فاتحه بزر**گ **بقصد ایصال ثواب**
بروح **ایشاں پخته بخورند مضائقه نیست جائز است**

یعنی اگر مالیدہ اور شیرینی کسی بزرگ کی فاتحہ کیلئے ایصالِ ثواب کی نیّت سے پکا کر کھلا دے تو جائز ہے، کوئی مضائقہ نہیں۔۔

(**بحواله: تفسیر عزیزی، جلد** اول، ص39)

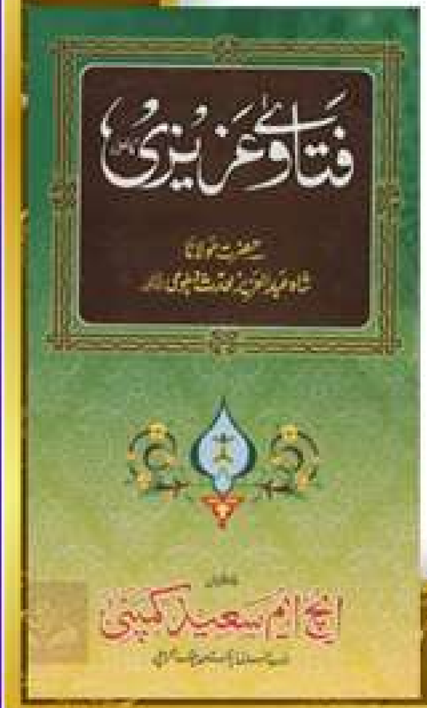

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید محمد صادق روحانی (مدظلہ العالی)

کونڈوں کے ضمن میں واقعاتِ معصومینؑ پڑھنے کی نذر سے متعلق آیت اللہ سیّد محمد صادق روحانی سے ایک استفتاء

کونڈے کی رسم کے ضمن میں ایک سوال آیت اللہ سید محمد صادق روحانی سے کیا گیا کہ اس رسم میں نذر کی جاتی ہے کہ اگر یہ کام ہو گیا تو میں حضرت علیؑ یا حضرت فاطمہ زہراؑ کا کوئی واقعہ کسی کتاب سے پڑھوں گا، کیا اس طرح نذر کرنا صحیح ہے۔؟

جواب : جی ہاں صحیح ہے۔

سوال 2: اینجا نذر می کنند که اگر کار ما انجام می شود ما قصه ی حضرت علی علیه السلام یا حضرت زهرا سلام الله علیها را از کتاب می خوانیم، آیا این طور نذر کردن صحیح است؟

جواب: هو العالم۔ بله صحیح هست.

(بخش استفتائات دفتر حضرت آیت الله العظمی روحانی مدظله العالی۔ تاریخ استفتاء 26 مئی 2018)

نوٹ : یاد رہے کہ یہاں من گھڑت واقعات کے بجائے صحیح واقعات معصومینؑ پڑھنے سے نذر پوری کی جائے

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور سمیٹیں

من إستفتاءات

المرجع الديني الأعلى السيد علي الحسيني السيستاني

کونڈوں کے متعلق آیت اللہ سیستانی کا فتویٰ

سوال: پاکستان اور ہندوستان میں رسم ہے کہ ۲۲ رجب کو مختلف قسم کے کھانے تیار کیے جاتے ہیں اور مومنین کو کھلائے جاتے ہیں، اور اِس فعل (کے ثواب) کو امام جعفر صادق علیہ السلام کو ہدیہ کیا جاتا ہے۔ آیا ایسا کرنا جائز ہے۔؟ آج کل بعض شیعہ حضرات کہنے لگے ہیں کہ یہ فعل جائز نہیں ہے، بدعت ہے۔

بسمہ تعالیٰ

جواب: جائز ہے،

اللہ آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

والسلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استفتا آیت اللہ سیستانی. کوڈ 318753

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

22 رجب کی نیاز پر آیت اللہ خامنہ ای کا فتویٰ

پاسخ سوال شرعی — ۲۷ فروردین ۱۳۹۶

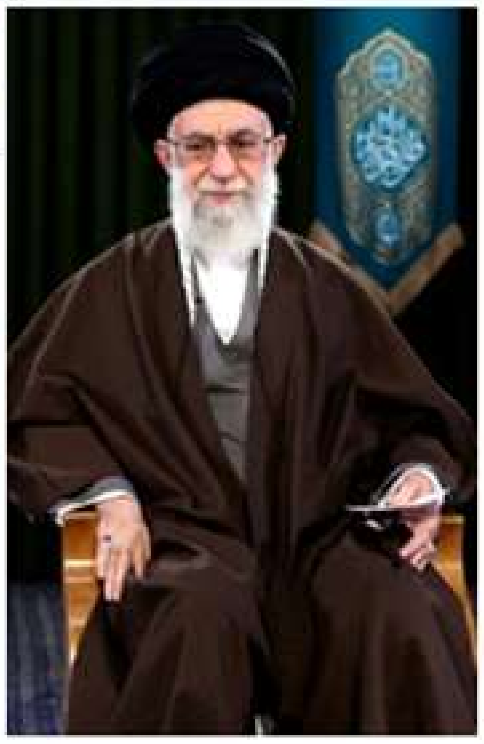

نام:

موضوع: عزاداری و مراسم، مناسبتها

شماره استفتاء: uuOCxcpgaY

بسم الله الرحمن الرحیم

سلام علیکم و رحمة الله و برکاته

دادن غذا و شیرینی به مردم فی نفسه اشکالی ندارد .

موفق و مؤید باشید

در پاکستان و هند،22 رجب به عنوان نذر امام صادق(ع) و کونڈا معروف است.
در هر سه کشور پاکستان ، بنگلادش و هند در ماه رجب و بویژه 22 و 27 ماه رجب برگزار می گردد مسلمانها چه شیعه و چه سنی در این روز ها سفره امام جعفر صادق (ع) می گسترند. غذا ها و شیرینی های مخصوص سنتی می پزند و از دوستان ، همسایگان و اقوام دعوت می کنند تا میهمان ان سفره باشند. برخی می گویند این نیاز ونذر صحیح نیست و بدعت است، آیا صحیح است ؟

آرشیو جامع   ارتباط با پایگاه   سوال شرعی   عضویت

Leader.ir

سوال: پاکستان وانڈیا میں 22 رجب کو نذرِ امام جعفر صادقؑ جو کونڈا کے نام سے معروف ہے اور اِن تین ممالک پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش میں پورے ماہِ رجب میں خاص طور پر 22 اور 27 رجب کو کی جاتی ہے اور تمام شیعہ اور سنّی مسلمانوں کیلئے دسترخوانِ امامِ جعفر صادقؑ بچھایا جاتا ہے اور روایتی شیرینی اور غذا پکائی جاتی ہے اور دوستوں، ہمسایوں اور دیگر افراد کو اِس دسترخوان پر مہمان کیا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ نذر و نیاز صحیح نہیں ہے اور بدعت ہے، کیا یہ کہنا صحیح ہے۔؟

جواب: لوگوں کو غذا و شیرینی کھلانے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

کونڈوں کی رسم کے متعلق آیت اللہ وحید خراسانی سے استفتاء

سوال: پاکستان اور ہندوستان میں رسم ہے کہ ۲۲ رجب کو مختلف قسم کے کھانے تیار کیے جاتے ہیں اور مومنین کو کھلائے جاتے ہیں، اور اِس فعل (کے ثواب) کو امام جعفر صادق علیہ السلام کو ہدیہ کیا جاتا ہے۔ آیا ایسا کرنا جائز ہے۔؟ آج کل بعض شیعہ حضرات کہنے لگے ہیں کہ یہ فعل جائز نہیں ہے، بدعت ہے۔

جواب: اشکال ندارد۔ (کوئی حرج نہیں)

(استفتاء از دفتر آیت اللہ العظمیٰ شیخ وحید خراسانی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

کسی کتاب سے معصومینؑ سے متعلق معتبر واقعہ پڑھنے کی نذر سے متعلق آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی کا فتوی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال : اگر یہ نذر کی جائے کہ اگر میرا فلاں کام ہوجائے تو میں کسی کتاب سے حضرت علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا قصہ پڑھوں گا تو کیا اِس طرح کی نذر کرنا صحیح ہے۔؟

جواب : بسمہ تعالیٰ

کوئی حرج نہیں ہے

خدا آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے

آیت الله العظمی سیستانی (دام ظله) کا دفتر ـ استفتاء سیکشن

سوال: اینجا نذر می کنند که اگر کار ما انجام می شود ما قصه ی حضرت علی علیه السلام یا حضرت زهرا سلام الله علیها را از کتاب می خوانیم، آیا این طور نذر کردن صحیح است؟

جواب: اشکال ندارد

نوٹ

البتہ یاد رہے کہ وہ قصہ یا واقعہ کسی معتبر حوالے سے ہو، من گھڑت نہ ہو

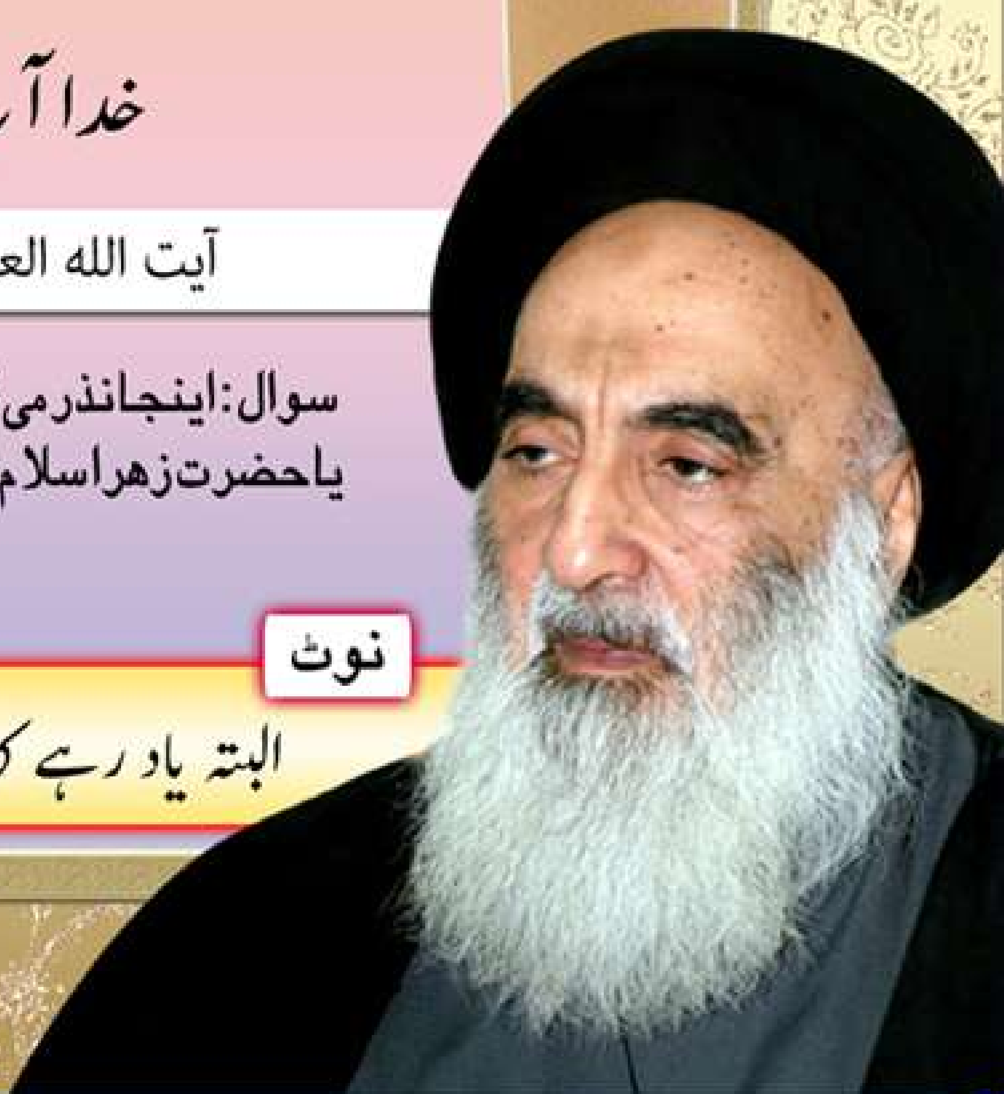

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

کسی کتاب سے معصومینؑ سے متعلق معتبر واقعہ پڑھنے کی نذر سے متعلق آیت اللہ سعید الحکیم طباطبائی کا فتویٰ

سوال : اگر یہ نذر کی جائے کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو میں کسی کتاب سے حضرت علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا قصّہ پڑھوں گا تو کیا اِس طرح کی نذر کرنا صحیح ہے۔؟

جواب : بسم اللہ الرحمن الرحیم وله الحمد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نذر کی باقی شرائط کے ساتھ مذکورہ نذر کرنا صحیح ہے۔

دفتر مرجع عالیقدر تشیع حاج سید محمد سعید طباطبایی حکیم ـ دام ظله

استفتاءکوڈ:b72e7f87c9

سوال: اینجانذر می کنندکه اگرکار ما انجام می شود ماقصه ی حضرت علی علیه السلام یاحضرت زهرا سلام الله علیها رااز کتاب می خوانیم، آیا این طور نذر کردن صحیح است؟

جواب: نذر مزبور با داشتن بقیه شرایط صحیح است

نوٹ

البتہ یاد رہے کہ وہ قصہ یا واقعہ کسی معتبر حوالے سے ہو، من گھڑت نہ ہو

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

کھانے پینے کی چیزوں پر تلاوتِ قرآن کرکے معصومین علیہم السلام کو ھدیہ کرنے کا مسئلہ

سوال : هل يجوز عند السماحة السيد السيستانى قراءة القرآن على الطعام أو الشراب و اهدا الثواب قراءة القرآن الى المعصومين ؟

جواب: يجوز

سوال: کیا آیت اللہ سیستانی کے نزدیک یہ جائز ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں پر قرآن کی تلاوت کرکے اسکا ثواب معصومین علیہم السلام کو ہدیہ کردیا جائے۔؟

جواب: جائز ہے۔۔

استفتا آیت اللہ سیستانی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص کسی مومن بھائی کو اللہ کی خاطر کھانا کھلائے گا
تو اُسے اُس شخص کا ثواب ملے گا جو فئام لوگوں کو کھانا کھلائے
راوی کہتا ہے میں نے پوچھا فئام کیا ہے۔؟

فرمایا: ایک لاکھ افراد۔۔

(ثواب الاعمال۔ شیخ الصدوقؒ۔ ۲۸۶)

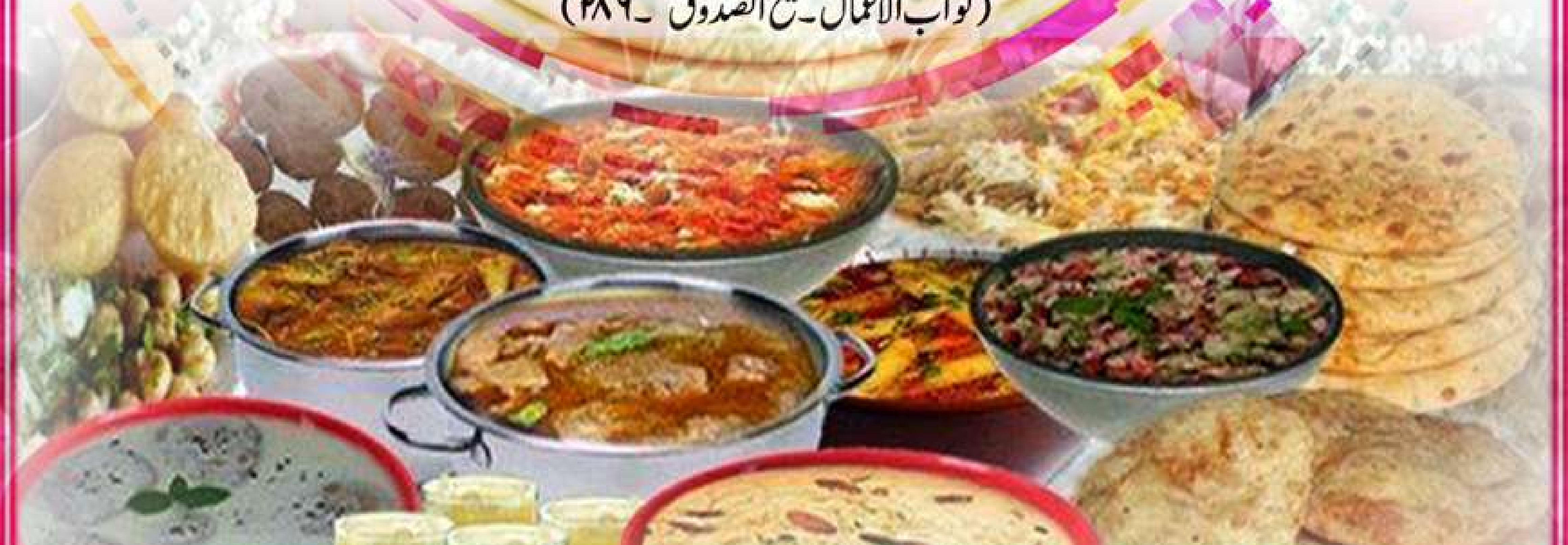

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

مومن کو پیٹ بھرکر کھانا کھلانے کا ثواب

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

کائنات میں اللہ کے علاوہ کوئی مخلوق بھی
خواہ مقرّب فرشتے ہوں یا نبی مرسل
اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخرت میں ملنے
والے اُس ثواب کو نہیں جانتی جو ایک
مسلمان کو پیٹ بھرکر کھانا کھلانے کا ہے۔
پھر فرمایا: مغفرت کا ایک سبب
بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے،

راوی کہتا ہے کہ پھر امامؑ نے اِس آیت کی تلاوت کی: یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔
کسی قرابتدار یتیم کو۔ یا خاکسار مسکین کو۔ (سورہ بلد آیت 14 تا 16)

(ثواب الاعمال۔ شیخ الصدوقؒ ۔۲۸۸)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

مومن کو پانی پلانے کا ثواب

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص کسی پیاسے مومن کو پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے رحیقِ مختوم سے سیراب فرمائے گا۔۔

(ثواب الاعمال ۲۸۵)

(رحیقِ مختوم جنّتی مشروب ہے جسکا ذکر سورۂ مطففین کی آیت 25 میں آیا ہے)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

مومن کو شِیرینی (میٹھا) کھلانے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے صحابی داوٗد رقّی کی زوجہ رباب کہتی ہیں کہ میں نے حلوہ لیا اور امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اُس وقت امام علیہ السلام کھانا کھا رہے تھے، میں نے حلوہ سامنے رکھ دیا۔ آپ علیہ السلام اپنے اصحاب کو لقمہ پیش کر رہے تھے اُس وقت میں نے سُنا آپ علیہ السلام فرما رہے تھے:

جو کسی مومن کو میٹھا لقمہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اُس سے قیامت کے دن کی کڑواہٹ کو ہٹا دے گا۔۔

ثواب الاعمال
شیخ صدوقؒ 316

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

ساتھ بیٹھ کر کھانا باہمی محبّت کا اظہار ہے

ابنِ ربیع سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کھانا منگوایا تو ہریسہ (ہریرہ) لیا گیا۔ امام علیہ السلام نے ہم سے فرمایا اور قریب آجاؤ تا کہ باآسانی کھا سکو، لیکن ہم نے قدرے تکلّف سے کام لیا تو امام علیہ السلام نے فرمایا:

تکلّف نہ کرو اور کھاؤ اِس لئے کہ
کھانے ہی سے باہمی محبّت کا اظہار ہوتا ہے۔۔۔

(الکافی جلد ۶ ص ۲۷۹ ۔
بحارالانوار [امام صادقؑ] ص 43)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

لوگوں کو کھانا کھلانے کی فضیلت

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جنّت میں کچھ حجرے ایسے ہیں جن کا اندرونی حصّہ باہر سے
اور باہر کا حصّہ اندر سے دیکھا جا سکتا ہے
یہ اُن لوگوں کے لئے تیار کیے گئے ہیں
جو شیریں کلامی (میٹھی زبان استعمال) کرتے ہیں
اور لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔۔

(کتاب الامالی شیخ صدوقؒ ۔ص 328)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

میرے نزدیک کوئی چیز مومن کے دیدار اور زیارت کے برابر نہیں ہے
سوائے اُس کو کھانا کھلانے کے اور جو شخص کسی مومن کو کھانا کھلائے
تو اللہ پر لازم ہے کہ اُسے جنّت کے
کھانوں میں سے کھانا کھلائے ۔۔

اصول کافی ، جلد 2،
صفحہ 203، باب اطعام المؤمن

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مومنین کو کھانا کھلانا ایمان کا جزء ہے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

من الایمان حسن الخلق، و اطعام الطعام، و اراقۃ الدماء

بحارالانوار-جلد 74
حدیث 35 ص 365

1. حُسنِ اخلاق
2. کھانا کھلانا
3. خون بہانا (راہِ خدا میں قربانی)

ایمان کے اجزاء میں سے ہیں۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

مومن سے مصافحہ کرنے کا عظیم ثواب

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب مومنین آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں محبّت و مغفرت کی نظر سے دیکھتا ہے اور جب تک وہ جدا نہیں ہوتے اُن کے گناہوں میں مسلسل کمی ہوتی رہتی ہے۔ (بحار الانوار [امام صادقؑ] ص 156)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

مہمان کی عزّت و احترام

امیرالمومنین امام علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے فرمایا

اپنے مہمان کی عزت کرو چاہے وہ حقیر ہی کیوں نہ ہو
اور اپنے **باپ** اور **استاد** کیلئے
اپنی جگہ سے (احتراماً) کھڑے ہو جاؤ
چاہے تم سردار ہی کیوں نہ ہو۔۔

(تجلّیات حکمت۔ اصغر ناظم زادہ قمی)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

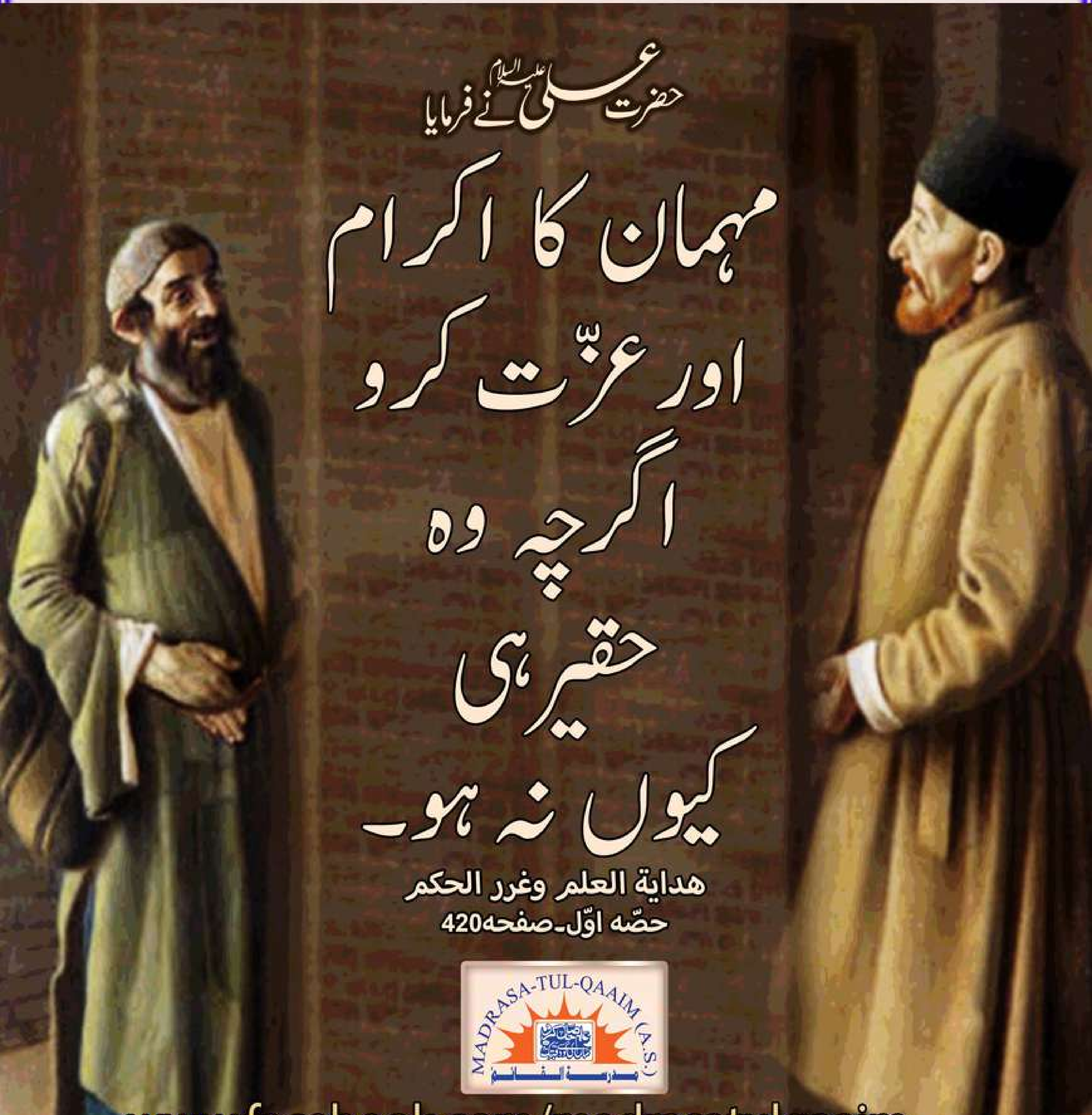

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا

مہمان کا اکرام
اور عزّت کرو
اگرچہ وہ
حقیر ہی
کیوں نہ ہو۔

هداية العلم وغرر الحكم
حصّہ اوّل۔صفحہ420

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لوگوں کی چار قسمیں ہیں

سخی | کریم | بخیل | لئیم

1 سخی وہ ہے جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے۔

2 کریم وہ ہے جو خود بھوکا رہے اور دوسروں کو کھلائے۔

3 بخیل وہ ہے جو خود کھائے لیکن دوسروں کو نہ کھلائے۔

4 لئیم وہ ہے جو نہ تو خود کھائے اور نہ دوسروں کو کھلائے۔

(آیت اللہ علی مشکینیؒ. هدية الشيعه)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/m
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مصافحہ کا ثواب

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے مصافحہ کرتا ہے (ہاتھ ملاتا ہے) اور اُس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں داخل کرتا ہے تو اُس کے گناہ اِس طرح گِرتے ہیں جس طرح خزاں کے موسم میں درخت کے پتّے جھڑتے ہیں۔۔

(اصولِ کافی۔ کتاب ایمان وکفر۔ ص ۲۱۴)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

نامحرم سے ہاتھ ملانا

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس نے نامحرم سے مصافحہ کیا تو قیامت کے دن اُس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے، پھر اُسے جہنم کی جانب جانے کا حکم دیا جائے گا۔

(ثواب الاعمال و عقاب الاعمال۔ ص430)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
اِن محافل کو حرام سے بچائیے

نامحرم سے مذاق کرنا

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے آپ کو دوسرے نامحرم مرد کے حوالے کرتی ہے یا روابط رکھتی ہے جن میں ہنسی مذاق اور خلافِ شرع عمل ہوں، یہ عورت بھی اسی مرد کی طرح گناہ گار ہے اور اسے بھی ایسا ہی عذاب دیا جائے گا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی اسے مجبور کرے تو پھر دونوں کا گناہ مرد پر ہے۔

(ثواب الاعمال و عقاب الاعمال۔ صفحہ 652)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اللہ تعالیٰ کو غضبناک کرنے والا عمل

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ خدا کی بارگاہ میں سب سے زیادہ قابلِ نفرت کونسا عمل ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا خدا سے شرک کرنا۔ پوچھا اس کے بعد کونسا عمل زیادہ باعثِ غضبِ الٰہی ہے تو فرمایا:

قطع رحمی

(رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا)

(سفینۃ البحار، جلد1 ص516)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

محبت سے گلے ملنے کا ثواب

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

دو مومن جب ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں تو
اللہ کی رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے بشرطیکہ
وہ خدا کی خوشی کیلئے ملتے ہوں، تو اُن سے کہا جاتا ہے
اب تم اپنے عمل کو نئے سِرے سے شروع کرو۔

(اصولِ کافی ۔ کتاب ایمان وکفر)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

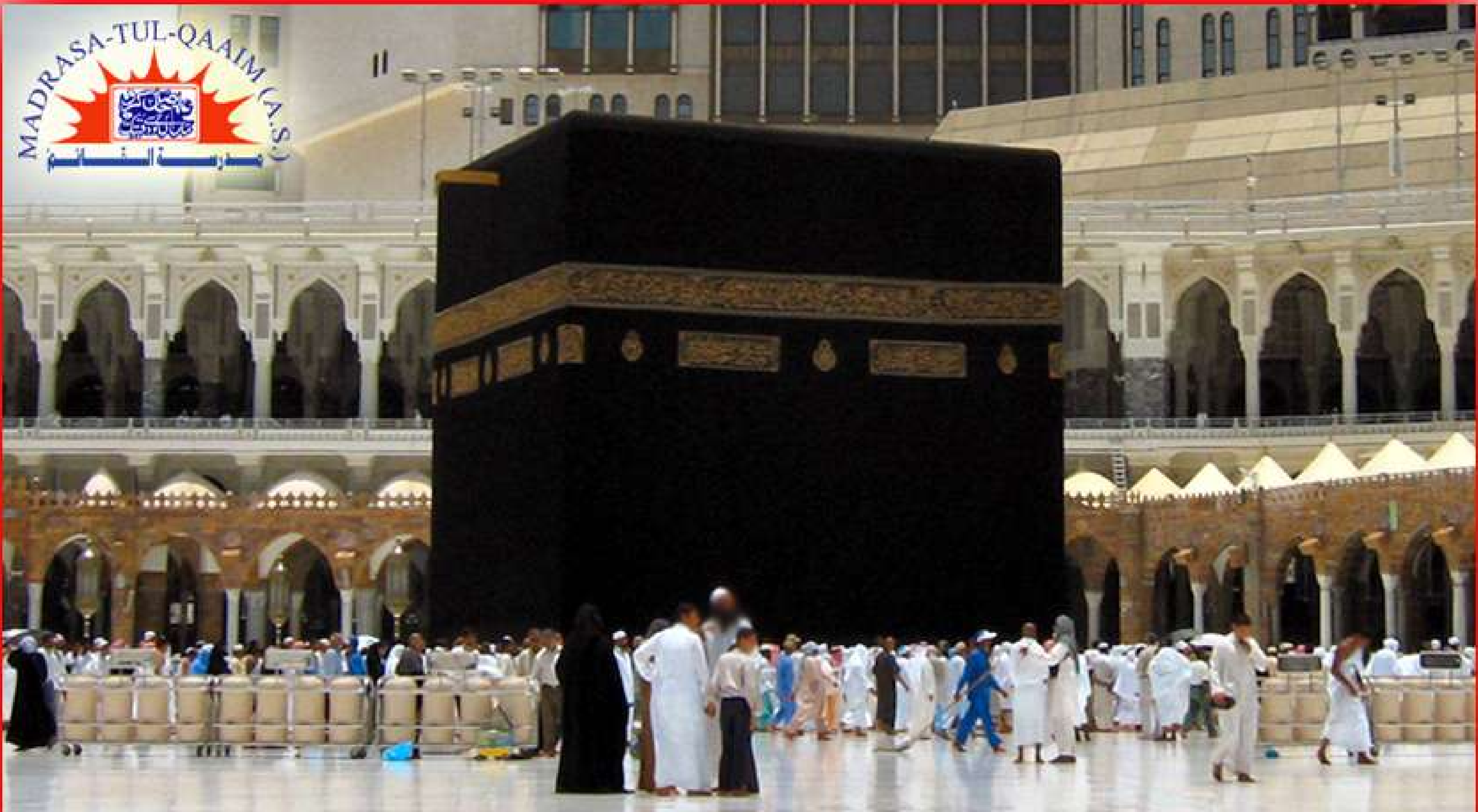

حضرت رسولؐ خدا نے خانۂ کعبہ کی طرف دیکھ کر فرمایا:

کیا کہنے اِس گھر کے! اے خدا کے گھر!

تو کس قدر عظیم ہے اور خدا کے نزدیک تیری حرمت کس قدر بلند ہے

لیکن بخدا مومن کی حرمت تجھ سے زیادہ عظمت رکھتی ہے۔۔

(بحارالانوار جلد76)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

خدا اُس شخص کو دشمن سمجھتا ہے جو اپنے بھائیوں سے منہ پھلائے رہتا ہے۔

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

بھائیوں سے محبت کرنا انسان کے دین (میں شامل) ہے۔

(کتاب: محبت۔ محمد محمدی رے شہری)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

صادق آلِ محمد علیہ السلام

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب تک دو مسلمان بھائی آپس میں ناراض رہیں شیطان اِس صورتِ حال سے بہت خوش ہوتا ہے اور جیسے ہی وہ آپس میں صلح کر لیتے ہیں تو شیطان کے پاؤں لڑکھڑانے لگتے ہیں اور وہ فریاد کرتا ہے کہ میں مارا گیا ، میں ہلاک ہوگیا۔۔ (اصولِ کافی)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

صل رحمك ولو بشربة من ماء

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

اپنے رشتہ داروں کے ساتھ
ایک گھونٹ پانی ہی کے ذریعے کیوں نہ ہو
صلۂ رحم قائم کرو۔۔

(اصولِ کافی جلد2 ص151)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

کسی قوم کے لئے یہی گناہ کافی ہے
کہ ان کے دینی بھائی جو کچھ کھانے میں ان کے آگے رکھیں
وہ اُسے کم اور معمولی سمجھے۔

(بحارالانوار۔ علامہ مجلسیؒ۔ جلد 75)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

بیٹیوں کا پردہ

ایک مرتبہ سادات نے امام رضا علیہ السلام کو گھر پر دعوت دی۔ امام علیہ السلام دعوت میں تشریف لے گئے۔ آپ علیہ السلام نے وہاں موجود بچوں کے سَر پر ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔ اِن بچوں میں ایک لڑکی ننگے سَر تھی۔ امام علیہ السلام نے پوچھا: اِس لڑکی کی کتنی عمر ہے۔؟ بتایا گیا: پانچ سال۔

یہ سُن کر امام علیہ السلام نے اُس کو خود سے دور کر دیا۔۔

(اصولِ کافی جلد۵ ص۵۳۳)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

خواتین کا تیّار ہو کر گھر سے باہر نکلنا

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جو عورت اپنی بہترین طریقے سے آرائش کرے،
اچھے کپڑے پہنے اور گھر سے باہر نکل جائے تاکہ لوگ اُسے دیکھیں
تو سات آسمانوں اور زمین کے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں
اور وہ ہمیشہ خدا کے غضب کا شکار رہتی ہے یہاں تک کہ
مَر جائے اور اُس کے بعد اُسے جہنم میں ڈال دیا جائے۔۔

(وسائل الشیعہ، ج 7، ص 125)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
اِن محافل کو حرام سے بچائیے

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

غِیبت

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

غِیبت کرنے والے کو اپنی سلامتی کی اُمید نہیں رکھنی چاہیے۔۔

(بحارالانوار۔علاّمہ مجلسی۔جلد2۔ص190)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

مومن کو خوش کرنا

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جس کسی نے مومن کو خوش کیا، اُس نے مجھے خوش کیا
اور جس نے مجھے خوش کیا اُس نے اللہ کو خوش کیا۔۔

(اصولِ کافی جلد ۳)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

نماز کے بعد تمام اعمال سے افضل
مومنین کے دل کو خوش کرنا ہے۔۔

(سفینۃ البحار جلد ۱)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص ایک سال تک اپنے برادر (مومن) سے ترکِ تعلق رکھے تو اُس نے گویا اُس کا خون بہایا۔۔

(نہج الفصاحہ۔ح 2889)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچائیے

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

چغل خور تین آدمیوں کا قاتل ہے۔۔

خود
اپنی ذات
کا قاتل

جس شخص کی
چغل خوری کی
اُس کا قاتل

جس کے سامنے
چغل خوری کی
اُس کا قاتل

(خصال ۔شیخ الصدوقؒ)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

جناب ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے دن پُلِ صراط کے دو کنارے ہوں گے

(۱) صلۂ رحم (۲) امانت

پس جب صلۂ رحم کرنے والا اور امانتیں ادا کرنے والا صراط پر سے گزرے گا
تو وہ جنّت کی طرف راستہ پائے گا (اور جنّت میں داخل ہوگا)
لیکن جب امانتوں میں خیانت کرنے والا اور صلۂ رحم نہ کرنے والا پُلِ صراط
پر سے گزرے گا تو اُس کا کوئی عمل فائدہ نہ دے گا۔
پُلِ صراط نیچے ہو کر اُسے جہنم میں گرا دے گا۔۔ (اصولِ کافی۔ کتاب ایمان وکفر)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

موت کی سختی کو آسان کریں

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا

جو بھی پسند کرتا ہے کہ
خداوند عالم اُس پر موت کی سختی کو آسان فرمائے
تو اُسے چاہئیے کہ وہ صلۂ رحمی کرے
اور والدین کے ساتھ نیکی کے ساتھ پیش آئے۔

(بحار۔ جلد 74)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

رات میں کھڑے ہو کر پانی پینا

رات میں کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ نہیں ہے اور جائز ہے۔

استفتاء آیت اللہ سیستانی۔ مجتہد سے پوچھے گئے سوالات حصّہ دوم۔ سوال نمبر 183 مطبوعہ قرآن و عترت اکیڈمی

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے
ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

کھانا کھانے کے چند احکام

۱۔ بھرے پیٹ پر کھانا کھانا، بہت زیادہ کھانا اور گرم کھانا مکروہ یا مذموم ہے۔

۲۔ اگر مختلف کھانے دسترخوان پر ہوں تو اُن میں سے ہر ایک ڈش سے کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا مستحب ہے۔

۳۔ دسترخوان پر زیادہ دیر بیٹھنا مستحب/بہتر ہے۔

۴۔ دن اور رات کی ابتداء میں کھانا کھانا مستحب یا بہتر ہے۔

۵۔ بہتر ہے کہ دوپہر اور آدھی رات کے قریب کھانا نہ کھایا جائے۔۔

(توضیح المسائل۔آیت اللہ العظمیٰ سیستانی۔مسئلہ 2599)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

ثوابِ آخرت سے بھرپور رسمیں

کھانا کھانے سے پہلے!!

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے

جو مسلمان کھانا کھائے

اور لقمہ اُٹھاتے وقت یہ الفاظ کہے:

بِسم اللہ وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبّ العَلَمِین

تو لقمہ اُس کے منہ میں پہنچنے سے پہلے

خدائے تعالیٰ اُس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

(تہذیب الاسلام۔ علامہ مجلسیؒ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نذر، نیاز، کونڈے

اِن محافل کو حرام سے بچایئے

لائقِ افسوس محفل

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اگر کچھ لوگ کسی محفل میں بیٹھیں

اور نہ تو خداوندِ عالم کا ذکر کریں نہ اپنے رسولؐ پر درود بھیجیں

تو ایسی محفل اِن لوگوں کے لئے

(قیامت کے دن) حسرت و وبال ثابت ہوگی۔

(اُصولِ کافی۔ باب الدعا)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لوگوں کی چار قسمیں ہیں

سخی | کریم | بخیل | لئیم

1 سخی وہ ہے جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے۔

2 کریم وہ ہے جو خود بھوکا رہے اور دوسروں کو کھلائے۔

3 بخیل وہ ہے جو خود کھائے لیکن دوسروں کو نہ کھلائے۔

4 لئیم وہ ہے جو نہ تو خود کھائے اور نہ دوسروں کو کھلائے۔

(آیت اللہ علی مشکینیؒ. هدیة الشیعه)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

22 رجب
کے کونڈوں کی رسم
عبادت یا بدعت۔؟

مولانا محترم شیخ تقی ہاشمی
(ابو حیدر نجفی صاحب قبلہ) کی ایک تحریر

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

22 رجب کے کونڈوں کی رسم - عبادت یا بدعت؟

حقیقت تو یہ ہے کہ بندہ حقیر نے جب سے ہوش سنبھالا ہے اور کسی کے گھر کونڈے نصیب ہوئے تو کوئی کونڈا یعنی مٹی کا برتن دیکھنے کو نہیں ملا اور نہ ہی فقط سوا سیر حلوہ دیکھنے کو ملا، برتن بھی پلاسٹک و سٹیل وغیرہ کے نظر آئے اور حلوہ بھی نظر آیا تو سوا سیر سے بھی زیادہ اور اس کے ساتھ دیگر چیزیں تو بہت ہی زیادہ۔

اور آج تک بندہ حقیر نے کسی رسم کونڈہ پر لکڑہارے کی کہانی بھی نہیں سنی، بس دوسروں سے سنا ہے کہ کچھ مؤمنین ایسی ویسی کہانی پڑھتے ہیں، بہر حال جب پاکستان تھا تو کونڈوں کی رسم پر یہ کہانی کبھی نہ سنی تھی اور اسی طرح جب سے نجف اشرف آیا ہوں کسی ہندوستانی دوست یا پاکستانی دوست کے ہاں بھی کونڈوں کی نیاز پر ایسی کہانی نہیں سنی۔

یہاں سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کونڈے کی جو شرائط اور جو حالات بیان کئے جاتے ہیں بندہ پریکٹیکل آج تک ان کا مشاہدہ نہیں کر سکا، اور اسی بات سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ بندہ کی کونڈوں کی رسم کے بارے میں معلومات کتنی شاندار ہیں۔ 😂

بہر حال ہم اس مختصر موضوع میں کونڈوں کی رسم کے بارے میں جو سنا ہے، اسی سنی سنائی معلومات کے مطابق گفتگو کریں گے کہ آیا فقہ میں ایسی رسم عبادت ہوتی ہے یا حرام ہوتی ہے؟

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جن کونڈوں کی رسم کو میں نے بچپن سے آج تک نجف اشرف میں پاک و ہند کے مؤمنین کے ہاں دیکھا ہے اس میں کسی قسم کی کوئی شرط یا کسی قسم کی کوئی

جھوٹی کہانی وغیرہ کا وجود ہی نہیں ہے لہٰذا جو کونڈے مجھے نصیب رہے بچپن سے آج تک اس میں حرام ہونے یا بدعت ہونے والی کوئی بات ہی نظر نہیں آئی۔ بلکہ مکمل دعا و حدیث کساء وغیرہ کا ماحول دیکھنے کو ملا۔

اور اس میں کسی کو شک کی گنجائش نہیں ہے کہ مؤمنین کو کھانا کھلانا یا کچھ بھی کھلانا بہت بڑی عبادت ہے اور اس بارے میں کتنی زیادہ روایات ہمارے ہاں معصومین علیہم السلام سے نقل ہوئی ہیں کہ جن کو بیان کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔

لیکن بہت سی ایسی باتیں اس رسم کے بارے میں سننے کو ملی ہیں کہ جو حقیقت سے تعلق نہیں رکھتیں اور یہ ان مؤمنین کی جہالت ہو سکتی ہے کہ جس پر انہیں آگاہ کرنا ضروری ہے:

الف: کونڈوں کی نیاز کرنے کا حکم امام صادق علیہ السلام نے دیا ہے۔

ب: کونڈوں کی نیاز فقط مٹی کے برتنوں میں ہی پکائی جائے گی ورنہ یہ نیاز قبول نہیں ہوگی۔

ج: یہ نیاز فقط 22 رجب المرجب کو وہ بھی صبح نماز فجر کے فوراً بعد ادینا ضروری ہے ورنہ یہ قبول ہی نہیں ہوگی۔

د: کونڈوں کی یہ رسم کرنا فرض ہے اور جو نہ کرے وہ گنہگار ہے۔ اور اس پر دلیل لکڑ ہارے کی کہانی ہے۔

اس کے علاوہ بھی بہت کچھ دوستوں سے سنا اور سوشل میڈیا پر بھی پڑھا ہے لیکن بنیادی طور پر یہ چار باتیں ہی ہیں کہ جن کی وجہ سے کونڈوں کی رسم کو بدعت یعنی حرام کام کہہ رہے ہیں ہمارے کچھ دوست سوشل میڈیا پر۔

تو یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ:

کیاان نظریات کی وجہ سے کونڈوں کی رسم یعنی مؤمنین کو کھانا کھلانا جو کہ ایک عبادت ہے اور مستحب کام ہے وہ حرام اور بدعت بن جاتا ہے؟

جواب:

یہ کام یعنی مؤمنین کو کچھ کھلانا حرام اور بدعت نہیں بنتا بلکہ مذکورہ چار نظریات کی حقیقت جاننے کے بعد انہیں ماننا اور ان پر عقیدہ رکھنا حرام اور بدعت کا کام ہوتا ہے۔ یعنی کھانا کھلانا یا کچھ بھی کسی مؤمن کو کھلانا ایک عبادت ہی رہتا ہے لیکن اس کو واجب سمجھنا یا یہ سمجھنا کہ امام صادق علیہ السلام کا یہ حکم ہے، یہ والے عقیدے اس وقت بدعت اور حرام بن جاتے ہیں کہ جب انسان حقیقت سے آگاہ ہونے کے بعد بھی جان بوجھ کر اپنی ذاتی خواہش پر ایسا عقیدہ رکھے۔

لہذا ضرورت یہ ہے کہ چونکہ:

مؤمنین کو کچھ کھلانا ثواب کا کام ہے اور اس پر کچھ لوگ جاہلانہ عقیدے بنائے بیٹھے ہیں تو ان کی جہالت کو دور کیا جائے نہ کہ ایک ثواب سے بھرپور رسم اور کام کو ہی ختم کرنے کی تحریک چلادی جائے۔

ہماری فقہ میں بہت ساری ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جو ہیں تو ثواب کا کام لیکن مؤمنین ان کے بارے میں غلط عقیدہ رکھتے ہیں تو اب کیا آپ ان سب ثواب والے کاموں کو بدعت اور حرام کہہ

کرانہیں ختم کرنے کی بات کریں گے یا یہ کہیں گے کہ ان ثواب والے کاموں کے متعلق مؤمنین کی جہالت کو ختم کیا جائے اور انہیں آگاہ کیا جائے ؟ ! !

جیسا کہ چند مثالیں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں تاکہ بات مزید واضح کر سکوں :

1 : وضو کے دوران دوسری دفعہ دھونا مستحب ہے (مشہور فقہاء کے نزدیک) لیکن بہت سارے مؤمنین اسے فرض سمجھتے ہیں تو کیا اس مستحب کام کو ہی ہم بدعت کہہ دیں چونکہ مؤمنین اس کے بارے میں ایک غلط عقیدہ رکھے ہوئے ہیں؟

2 : وضو کے دوران ناک میں پانی ڈالنا یا کلی کرنا مستحب ثابت نہیں (موجودہ اکثر فقہاء کے مطابق) لیکن بہت سارے مؤمنین اسے مستحب سمجھتے ہیں تو کیا ناک میں پانی ڈالنے اور کلی کرنے کو ہم بدعت کہہ دیں یا مؤمنین کو آگاہ کریں کہ آپ مستحب کی نیت کی بجائے قصدِ رجاء سے انجام دیں؟

3 : نماز کے رکوع و سجود میں درود پڑھنا، قنوت پڑھنا، نماز کے تیسرے سلام کے بعد ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پڑھنا، تین دفعہ اللہ اکبر کہنا، یہ سب مستحب کام ہیں ، واجب نہیں ، لیکن بہت سارے مؤمنین اسے واجب سمجھتے ہیں تو کیا یہ سب کام بدعت اور حرام ہو جائیں گے ؟ چونکہ مؤمنین ان کے بارے غلط عقیدہ رکھے ہوئے ہیں؟ کیا ان سب مستحب کاموں کو ختم کر دیا جائے یا مؤمنین کو آگاہ کیا جائے کہ یہ واجب نہیں ہیں لہٰذا مستحب کی نیت سے یا قربت مطلقہ کی نیت سے انجام دیں۔

4 : میت پر تلقین پڑھنا مستحب ہے لیکن بہت سارے مؤمنین اسے واجب سمجھتے ہیں تو کیا میت پر تلقین پڑھنے کو بدعت اور حرام کہہ دیا جائے یا انہیں آگاہ کیا جائے کہ یہ تلقین واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لہٰذا تم مستحب کی نیت سے انجام دو۔

اور اسی طرح سینکڑوں مثالیں بابِ وضو و نماز سے لے کر بابِ میراث تک موجود ہیں کہ کتنے ہی ایسے مباح یا مستحب کام ہیں کہ جن کے بارے میں مؤمنین غلط عقیدہ رکھے بیٹھے ہیں تو کیا وہ سب کام بدعت بن جائیں گے اور ہم ان کی مخالفت شروع کر دیں یا پھر مؤمنین کو آگاہ کریں اور ان کے غلط عقیدوں اور غلط فہمیوں کو ختم کریں؟

اور اسی میں یہی بائیس رجب کونڈوں کی نیاز بھی ہے:

5: بائیس رجب یا کسی بھی دن مؤمنین کو کچھ کھلانا ایک عبادت اور ثواب کا کام ہے، لیکن بہت سارے مؤمنین اسے واجب و فرض جانتے ہیں تو کیا یہ ثواب کا کام بدعت ہو جائے گا؟ یا فقط ان مؤمنین کی جہالت اور غلط عقیدے کو ختم کیا جائے اور انہیں آگاہ کیا جائے کہ یہ فرض نہیں ہے بلکہ ایک مستحب کام ہے اور عبادت ہے۔

یا مؤمنین مخصوص بائیس رجب کی نیاز کو امام صادق علیہ السلام کا حکم سمجھتے ہیں کہ امامؑ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے تو کیا ان کے ایسا سمجھنے سے یہ ثواب کا کام گناہ اور بدعت بن جائے گا اور ہم اس کو بدعت اور حرام کہہ کر مخالفت کرنا شروع کر دیں؟ یا پھر ان مؤمنین کو سمجھائیں اور بتائیں کہ امام صادق علیہ السلام نے ایسی نیاز کرنے کا حکم نہیں دیا، ان کا ایسا کوئی فرمان نہیں ہے، لہٰذا آپ ذاتی خواہش اور ذاتی رائے پر ایسا نہ کہیں۔

بلکہ آپ یہ سمجھیں کہ یہ مؤمنین کو کچھ کھلانا ہے جو کہ باعث ثواب ہے، لہٰذا ایک ثواب کے کام پر نذر بھی مان سکتے ہیں اور اس کو امام صادق علیہ السلام کی طرف ہدیہ بھی کر سکتے ہیں کہ جس سے اس ثواب کی کے کام کے درجات بہت ہی بلند ہو جائیں گے۔

خلاصہ عرض کروں کہ کونڈوں کی رسم میں چونکہ مؤمنین کو کچھ کھلایا جاتا ہے اور مؤمن کو کھانا کھلانا ایک عبادت اور ثواب کا کام ہے لہٰذا یہ کونڈوں کی رسم بھی ثواب اور عبادت ہے، لیکن اس کے بارے جو غلط عقیدے اور جاہلانہ تصورات بنائے گئے ہیں انہیں ختم کرنے کی ضرورت ہے، نہ کہ ایک ثواب سے بھرپور عبادت کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اور العیاذ باللہ کوئی شخص ثواب سے بھرپور رسم کو ختم کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتا، لہٰذا ضروری ہے کہ ثواب سے بھرپور کاموں کی اصلاح کی جائے اور اس کے بارے جو غلط عقیدے رکھے جاتے ہیں انکی اصلاح کی جائے۔

بالکل ایسے ہی جیسے ہمارے ہاں بہت ساری عبادتوں کے بارے میں ایسے غلط عقیدے اور غلط تصورات موجود ہیں تو ان کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان عبادتوں کو بدعت اور حرام کہہ دیا جائے اور ختم کر دیا جائے بلکہ عبادت عبادت ہی رہتی ہے اور اس کے بارے میں غلط عقیدے اور غلط تصور کو ختم کیا جاتا ہے۔

خداوندِ کریم سے دعا ہے کہ ہم سب مؤمنین کو آپ کے اختلافی معاملات خوش اسلوبی سے حل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے اتفاق و اتحاد کو مزید پختہ فرمائے۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد